نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت نے ماہ اگست میں کپاس کے تحفظ کے لئے ہدایات جاری کر دیں
کاشتکار کپاس کی فصل سے بارش کے زائد پانی کے نکاس کے لئے فوری اقدامات کریں

لاہور **31** جولائی ( ) ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ اگست کے پہلے پندھواڑے میں صوبہ میں مون سون کی بارشوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔اگست کے پہلے دو ہفتوں کے دوران درجہ حرارت عموماً 33 سے 37 ڈگری سینٹی گریڈ رہتا ہے اور ہوا میں نمی کا تناسب بھی 60 فیصد سے تجاوز کر جاتا ہے۔اس موسم میں بارش کے ممکنہ منفی اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے کاشتکار فصلات کے لیے پیشگی اقدامات کریں۔کھیتوں میں ضرورت سے زائد بارش کے پانی کے نکاسی کو یقینی بنائیں ورنہ پودوں کی نباتاتی اور تولیدی بڑھوتری پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔کاشتکار آبپاشی محکمہ موسمیات کی پیشنگوئیوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کپاس کی فصل اس وقت بھرپور افزائشی بڑھوتری میں داخل ہو چکی ہے۔چونکہ کپاس میں نباتاتی اور افزائشی بڑھوتری ہمہ وقت ہو رہی ہوتی ہے لہٰذا اس دوران تناسب کو برقرار رکھنا زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے ضروری ہے۔ خاص طور پر بارشوں کے موسم میں پودا نباتاتی بڑھوتری کرنے لگتا ہے جس سے پیداوار متاثر ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔اس موسم میں نائیٹروجنی کھادوں کا استعمال بھی احتیاط سے کریں۔بارشوں کے موسم میں فصل میں جڑی بوٹیوں کی بہتات ہو جاتی ہے۔لہذا حشرات کے بروقت اور مئوثر انسداد کے لیے فصل میں ہفتہ کی دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ برسات کا موسم جڑی بوٹیوں کی افزائش کے لیے بھی موزوں ہے اس لیے بارش کے بعد اگنے والی جڑی بوٹیوں کے تدراک کو یقینی بنائیں اس سے نہ صرف فصل کی بڑھوتری بہتر ہو گی بلکہ فصل پر حشرات کے انسداد میں بھی خاطر خواہ مدد ملے گی۔کپاس کی فصل کھڑے پانی سے خصوصی طور پر متاثر ہوتی ہے ایسی صورتحال میں کپاس کی جڑیں زیادہ گہرائی تک نہیں جاتیں اور خوراکی اجزاء جذب کرنے میں بھی ناکام رہتی ہیں۔لہذا کپاس کی فصل سے بارش کے زائد پانی کے نکاس کے لیے اقدامات کریں۔اس موسم میں فصل پر وائرس کا حملہ بھی ہو سکتا ہے۔حملہ کی صورت میں متاثرہ پودوں کو کھیت سے نکال کر تلف کر دیں اور بقیہ فصل کو کھاد اور پانی کی کمی کی نہ آنے دیں تاکہ بیماری کے اثرات کم سے کم ہوں اور بہتر پیداوار حاصل ہو سکے۔

☆☆☆☆